## سوال

(312) سگریٹ نوشی اوراس کی تجارت

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سگریٹ نوشی کے بارے میں کیا حکم ہے کیا یہ حرام ہے یا مکروہ؟ نیز اس کی تجارت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سگریٹ نوشی حرام ہے کیونکہ یہ خبیث ہے اوراس کے نقصانات بھی بہت زیادہ ہیں۔اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے بندوں کے لئے کھانے پینے کی ان چیزوں کو حلال قرار دیا ہے جو پاک ہیں اور جو ناپاک ہیں، ان کو حرام دے دیا ہے، ارشاد باری تعالی ہے:

يَسـَٔلونَكَ ماذا أُحِلَّ لَهُم ۖ قُل أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبـٰتُ (المائدہ۵/۴)

''یہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں (ان سے) کہہ دیجئے کہ سب پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال ہیں۔''

اسی طرح اللہ تعالی نے سورہ اعراف میں اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کی شان میں فرمایا ہے کہ:

يَأمُرُهُم بِالمَعروفِ وَيَنهىٰهُم عَنِ المُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبـٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيهِمُ الخَبـٰئِثَ (الاعراف۷/۱۵۷)

''اورانہیں نیک کام کرنے کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں۔''

تمباکو نوشی کی جتنی بھی قسمیں ہیں، ان میں سے کوئی بھی پاک نہیں بلکہ یہ سب کی سب ناپاک ہیں، اسی طرح تمام نشہ آور چیزیں ناپاک ہیں، نہ سگریٹ نوشی جائز ہے اور نہ شراب کی طرح اس کی بیع و تجارت ہی جائز ہے۔ جو شخص تمباکو نوشی یا اس کی خرید وفروخت کرتا ہو اسے فوراً اللہ تعالی سبحانہ وتعالی کے حضور توبہ کرنی چاہئے، جو کچھ ہوا اس پر ندامت کرنی چاہئے اور پختہ عزم کرنا چاہئے کہ وہ آئندہ ایسا نہیں کرے گا اور جو شخص صدق دل سے توبہ کرے تو اللہ تعالی اس کی توبہ کو قبول فرمالیتا ہے، توبہ کے بارے میں اس نے اپنے بندوں کو حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ:

وَتوبوا إِلَى اللَّهِ جَميعًا أَيُّهَ المُؤمِنونَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ (النور۲۴/۳۱)

''اے اہل ایمان! تم سب کے سب اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔''

اور فرمایا:

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ (طٰہٰ ۲۰/۸۲)

''اور جو شخص توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے راستے چلے، اس کو میں بخش دینے والا ہوں۔''

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]()

**صفحہ 403**

**محدث فتویٰ**